درود شریف کی فضیلت پر چالیس احادیث کا مجموعہ

جَمعُ الْأُحَادِيْث الْأَرْبَعِيْن
فی
الصَّلاة و السَّلام عَلَى النَّبِيّ الْأُمِيْن

تحقیق

محمد شکور بن محمود الحاجی

أمریر المیادیسی

مترجم

مولانا عبدالمصطفیٰ (اللہ رحم) مدظلہ العالی

(مدرّس جامعۃ النور)

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت، پاکستان

نور مسجد، کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی

رابطہ: 021-32439799

نام کتاب	:	جَمعُ الْأَحَادِيْث الْأَرْبَعِيْن فی الصَّلاة و السَّلام عَلَى النَّبِيّ الْأُمِيْن
تحقیق	:	محمد شکور بن محمود الحاجی أمریر المیادیسی
مترجم	:	مولانا عبدالمصطفیٰ (اللہ رحم) مدظلہ العالی
سن اشاعت	:	ربیع الثانی 1435ھ - مارچ 2014ء
سلسلۂ اشاعت نمبر	:	239
تعداد اشاعت	:	3500
ناشر	:	جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر، کراچی، فون: 32439799

خوشخبری: یہ رسالہ website: www.ishaateislam.net پر موجود ہے۔

عرض مترجم

نحمدہٗ و نصلّی و نسلّم علی رسولہ الکریم

امابعد! چالیس کا عدد اپنی تاریخی اور دینی حیثیت سے انتہائی اہم عدد ہے اور کائنات کے کئی معظم اُمور اس سے متعلق ومنسوب ہیں، شاید اس کی اِسی حیثیت ونسبتوں کے باعث متعدد علماءِ سلف وخلف نے تبلیغ اور خدمتِ حدیث کے جذبہ سے سرشار ہوکر ''اربعین'' کے نام پر احادیث مبارکہ کے مجموعے مرتّب کئے ہیں، ان مجموعوں میں کسی عالم نے اُن احادیث مقدسہ کا انتخاب کیا ہے جو بیانِ توحید و اِثباتِ صفات پر مشتمل ہیں، کسی نے اُن احادیث کونقل کیا ہے جو دیگر ضروریاتِ دینیہ سے متعلق ہیں، کسی نے اُن احادیث کا گلدستہ تیار کیا ہے جو عبادات سے تعلق رکھتی ہیں، کسی کا مقصدِ تالیف وترتیب یہ رہا ہے کہ وہ احادیث بیان کی جائیں جو مواعظ ورقائق پر دلالت کرتی ہوں، الغرض خدمتِ حدیث کے اس میدان میں جن اَن گنت شخصیات نے قلمی جولانیاں دکھائیں، اُن میں سے چند شخصیات اور اُن کی اربعینات کے نام یہ ہیں:

(١) الأربعین فی لفظ الأربعین، للشیخ الامام شمس الدین محمد بن احمد المعروف بالبطال الیمنی المتوفی ٢٣٠ھ

(٢) کتاب الأربعین ، لأبی بکر الآجری، ھو محمد بن حسین المتوفی ٣٦٠ھ

(٣) الأربعین، لأبی بکر الاصفھانی ھومحمد بن ابراھیم، المتوفی ٤٦٦ھ

(٤) الأربعین، لأبی بکر الکلاباذی، ھو تاج الإسلام محمد بن ابراھیم الحنفی المتوفی ٣٨٠ھ

(٥) الأربعین ، لأبی بکر الجوزقی، ھو الشیخ الإمام محمد بن عبد اللہ بن محمد الحافظ النیسابوری الحنفی المتوفی ٣٨٨ھ

(٦) الأربعین، لأبی بکر البیھقی فی الأخلاق، و ھو الإمام شمس الدین احمد بن علی الشافعی المتوفی ٤٥٨ھ

ان مذکورہ خوش بخت شخصیات کے نقش پا پر چلتے ہوئے ایسے ہی جذبہ سے معمور ہوکر بندۂ ناچیز نے درود وسلام کی فضیلت کے حوالے سے چالیس احادیث کا ترجمہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ شرف قبولیت فرمائے۔

اس موقع پر میں خصوصاً شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی دامت برکاتہم العالیہ کا شکر گزار ہوں جنھوں نے مجھے بار بار میدانِ تحریر میں آنے کا حکم دیا، یہ حضرت کی خصوصی شفقت ہے اللہ ربّ العزت مزید ان کو میری رہنمائی کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اور جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان) کے اراکین کا بھی شکر گزار ہوں جو اس رسالے کو اپنے سلسلۂ اشاعت کے ٢٣٩ ویں نمبر پر شائع کرنے کا اہتمام کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلّفِ رسالہ ھٰذا اور جملہ ارکان کی کوششوں کو قبول فرمائے۔

عبدالمصطفیٰ (اللہ رحم)
مدرس جامعۃ النور، کراچی
خطیب وامام شہید مسجد، کھارادر، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

الحديث الأول

عن أنس بن مالك رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله ﷺ: **"من ذكرت عنده، فليصل علي، فإنه من صلى علي مرة صلّى الله عزّ وجل عليه عشراً"** رواه النسائى فى "اليوم و الليلة" و كذا بن السني

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک پڑھے بس بیشک جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے، اللہ عز وجل اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اسے امام نسائی نے ''الیوم والیلۃ'' میں اور اسی طرح ابن السنی نے روایت کیا ہے۔ (۱)

الحديث الثانى

و عن على بن أبى طالب رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله ﷺ: **"البَخيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِندَهُ، فلم يصلِّ عليَّ"** أخرجه الترمذى، و أخرجه أحمد، و النسائى، و الحاكم، و ابن حبان من حديث الحسين بن على، و قال الترمذى: حسن غريب صحيح

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

۱۔ عمل اليوم والليلة للنسائى ثواب صلاة على النبى صلى الله عليه وسلم، برقم: ٦١۔ المعجم الأوسط، من اسمه الفضل، برقم: ٤٩٤٨

نے فرمایا بخیل (کنجوس) وہ شخص ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا تو اُس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

اسے امام ترمذی نے اور امام احمد نسائی، حاکم اور ابن حبان نے نقل کیا ہے، حضرت امام حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث ہے اور امام ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔(۲)

الحدیث الثالث

و عن أبی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله ﷺ: **"رَغِمَ أَنفُ رجلٍ ذُكِرتُ عندَهُ، فلمْ يُصَلِّ عَلَيَّ......"** أخرجه الترمذی و قال: حسن غريب من هذا الوجه، و أخرجه الحاكم و صححه، و ابن حبان فی صحيحه و غيرهم

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا تو اس نے مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

اسے امام ترمذی نے نقل کیا اور اس حدیث کے بارے میں فرمایا کہ یہ اس جہت سے حسن غریب ہے اور اسے حاکم نے نقل کیا اور انھوں نے اسے صحیح قرار دیا، اور ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں اور دیگر حضرات نے نقل کیا ہے۔(۳)

الحدیث الرابع

و عن عبد الرحمن بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه قال: "خرجَ

۲۔ السنن الکبری، من البخیل، برقم: ۹۸۰۰

۳۔ المستدرك علی الصَحِیحَین، واما حدیث رافع بن خدیج، برقم: ۲۰۱۶

رسولُ الله ﷺ فتوجه نحو مَشْرَبَتِهِ فدخل، فاستقبل القبلةَ، فخرَّ ساجداً، فأطالَ السجودَ، حتى ظننتُ أنَّ اللّٰهَ قد قبضَ نفسَهُ فيها، فدنوتُ منه، فرفعَ رأسَهُ، قال: من هذا؟ قلتُ: عبد الرحمن، قال: ما شأنُكَ؟ قلتُ: يا رسول الله سجدتَ سجدةً خشيتُ أنْ يكونَ اللّٰهُ قد قبضَ نفسَك فيها، قال: إنَّ جبريلَ أتاني فبشَّرني، فقال: إنَّ اللّٰه عزَّ و جلَّ يقول: مَنْ صلَّى عليك، صليتُ عليه و من سلَّمَ عليك سلمتُ عليه فسجدتُ لله شُكراً" رواه أحمد، و البيهقی، وغيرهما

ترجمہ: حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو اپنے پانی پینے کی جگہ کی طرف توجہ کی پھر داخل ہو گئے پس قبلہ کی طرف رُخ انور فرمایا اور سجدے میں چلے گئے، آپ نے سجدہ کو طویل کر دیا یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ اللہ نے آپ کی مبارک روح کو قبض فرما لیا۔ تو میں آپ کے قریب ہوا تو آپ نے اپنا سر مبارک اٹھا لیا، اور فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کی عبد الرحمٰن آپ نے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے ایسا سجدہ کیا کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ نے آپ کی روح کو قبض فرما لیا ہے، آپ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انھوں نے مجھے خوشخبری دی پس انھوں نے کہا کہ اللہ عزّ وجلّ فرماتا ہے جو آپ پر درود پاک پڑھے گا میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل فرماؤں گا۔ تو میں نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کیا۔

اسے امام احمد، بیہقی اور دیگر حضرات نے روایت کیا۔(۴)

۴۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، باب سجود الشکر، برقم: ۳۷۱۴

الحديث الخامس

و عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضى الله عنهما قال: "مَنْ صلَّى على النبى ﷺ واحدةً، صلَّى اللّٰهُ عليه و ملائكتُهُ سبعينَ مرَّةً" رواه أحمد

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں جس نے نبی کریم ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ اور اس کے فرشتے اُس پر ستر (۷۰) مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں۔

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔(۵)

الحديث السادس

و عن أبى هريرة رضى الله تعالىٰ عنه، أن رسول الله ﷺ قال: "من صلى على واحدة صلى الله عليه عشراً" أخرجه أحمد، ومسلم، و النسائى، و الترمذى و غيرهم

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

امام احمد، مسلم، نسائی، ترمذی، اور دیگر حضرات نے اس کی تخریج فرمائی ہے۔(٦)

الحديث السابع

عن عبد الله بن أبى طلحة عن أبيه رضى الله تعالىٰ عنه "أنَّ

٥۔ مسند إمام أحمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضى الله عنها، برقم: ٦٧٥٤

٦۔ صحيح مسلم، باب الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم، برقم: ٧٠ (٤٠٨)

رسولَ اللّٰه ﷺ جاء ذات يوم، و البُشْرَى فى وجهه، فقلنا: إنا لَنَرى البُشرى فى وجهك، فقال: إنّه أتانى المَلَكُ، فقال: يا محمدُ، إنَّ رَبَّك يقولُ: أما يُرضيك أنَّه لا يصلِّى عليكَ أحدٌ إلَّا صليتُ عليه عشراً، و لا يسلِّمُ عليك أحدٌ إلَّا سلمتُ عليه عشراً" أخرجه أحمد، والنسائى، و ابن حبان فى صحيحه

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (حضرت ابوطلحہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ انور پر خوشی تھی، ہم نے عرض کی: بیشک ہم آپ کے چہرۂ انور پر خوشی دیکھتے ہیں، تو آپ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا اے محمد! آپ کا ربّ فرماتا ہے کہ کیا تمہیں یہ بات نہیں پسند کہ تم پر جو کوئی ایک بار درود پڑھے گا، میں اُس پر دس رحمتیں بھیجوں گا۔ اور جو کوئی آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا میں اُس پر دس مرتبہ سلامتی نازل فرماؤں گا۔

اس کی امام احمد، نسائی، اور ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں تخریج فرمائی۔(۷)

الحديث الثامن

و عن أنس رضى الله تعالىٰ عنه، عن النبى ﷺ قال: "إنَّ للّٰه سيارةً من الملائكة، يطلبون حِلَقَ الذِّكر، أتوا عليهم، و حفُّوا بهم ثم بعثوا رائدَهم إلى السماء، إلى ربِّ العِزَّةِ تبارك و تعالىٰ، فيقولون: ربنا أتينا على عبادٍ من عبادِكَ يعظِّمون آلاءَ كَ و يتلون كتابَكَ، و يصلُّونَ على نبيك محمد ﷺ و يسألونك لآخرتهم و دنياهم فيقول تبارك و تعالىٰ غشُّوهم رحمتي،

٧۔ سُنَن النسائى، فضل التسليم على النبى صلى الله عليه و سلم، برقم: ١٢٨٣

فیقولون: یا ربِّ! إنَّ فیھم فلاناً الخطَّاء، إنما اعتنقھم اعتِناقاً، فیقول تبارك و تعالیٰ:غَشُّوھم رحمتی فھم الجلساء لا یَشْقِی بھم جَلِیْسُھم" أخرجه البزار

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا بیشک اللہ کے بعض فرشتے سیر کرتے ہیں وہ ذکر کے حلقوں کو ڈھونڈتے ہیں وہ اُن پر آتے ہیں اور وہ انہیں گھیر لیتے ہیں پھر اپنے (نمائندہ) کو آسمان کی طرف ربّ العزّت کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں تو عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم تیرے بندوں میں سے بعض بندوں پر آئے وہ تیری نعمتوں کی تعظیم کرتے ہیں اور تیری کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور تیرے نبی محمد ﷺ پر درُود پڑھتے ہیں اور تجھ سے اپنی دنیا اور آخرت کا سوال کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لوں تو وہ عرض کرتے ہیں۔ بیشک ان میں ایک فلاں شخص بڑا گناہ گار بھی موجود ہے اس نے اپنی گردن بلند کی ہوئی تھی۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اُن سب کو میری رحمت میں ڈھانپ لو، پس وہ تمام ہم نشین ہیں، ان کا ہم نشین ان دیگر کی وجہ سے بد بخت نہ ہوگا۔
امام بزار نے اسے تخریج فرمایا۔(۸)

الحدیث التاسع

و عن عامر بن ربیعة رضی الله تعالیٰ عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ یخطب، و یقول: "مَنْ صلَّی علیَّ صلاةً، لم تزلِ الملائکةُ تُصَلِّیْ علیه، ما صلَّی علیَّ، فَلْیُقِلَّ عبدٌ مِنْ ذلكَ أو لِیُکْثِرَ" أخرجه أحمد و ابن ماجه و الطیالسی وغیرھم

۸۔ مجمع الزوائد، باب ماجاء فی مجالس الذکر، برقم:۱۶۷۶۹

ترجمہ: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطاب فرماتے اور کہتے ہوے سنا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھا تو فرشتے اس پر تب تک رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درُود پڑھتا رہتا ہے، تو اب بندے پر ہے کہ چاہے تو اسے کم کردے یا چاہے تو اسے بڑھادے۔ (چاہے کم پڑھے یا زیادہ)
امام احمد، ابن ماجاء، طیالسی اور دیگر حضرات نے اس کی تخریج فرمائی۔(۹)

الحدیث العاشر

و عن أبی بردة بن نیار رضی الله تعالی عنه قال: قال رسول الله ﷺ: "مَنْ صلَّی علیَّ من أمتی صلاةً مُخلصاً مِنْ قلبه، صلَّی الله علیه بها عشرَ صلواتٍ و رفَعه بها عشرَ درجاتٍ و کتبَ له بها عشرَ حسناتٍ و محا عنه بها عشرَ سیِّئاتٍ"
أخرجه النسائی فی "الیوم و اللیلة" و البزار و الطبرانی

ترجمہ: حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے جس کسی نے بھی دل سے اخلاص کے ساتھ مجھ پر درُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر اس کے دس درجات کو بلند فرمائے گا، اس کیلیے دس نیکیاں لکھ دے گا، اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔
امام نسائی نے ''الیوم واللیلہ'' میں، بزار نے اور طبرانی نے اس کی تخریج فرمائی۔(۱۰)

۹۔ مسند الإمام أحمد بن حنبل، حدیث عامر ابن ربیعه، برقم: ۱۵۶۸۰

۱۰۔ السنن الکبری للنسائی، ثواب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ۹۸۰۹
عمل الیوم واللیلة للنسائی، ثواب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ٦٤

الحديث الحادى عشر

عن أبى بن كعب رضى الله تعالى عنه قال: "كانَ رسولُ الله ﷺ إذا ذهبَ ثلثا اللَّيل، قامَ فقال: يا أيُّها الناسُ اذكروا اللّٰه، اذكروا اللّٰه، جاءَتِ الرَّاجفَةُ تتبعُها الرَّادِفَةُ، جاءَ الموتُ بما فيه، جاء الموتُ بما فيه، قال أُبَيٌّ، فقلتُ: يا رسولَ الله! إنّى أُكثِرَ الصلاةَ عليك، فكم أجعلُ لك من صلاتى؟ قال: ما شئتَ، قلتُ: الرُّبُعَ؟ قال: مَا شئتَ، فإنْ زِدتَ فهو خيرٌ لك، قلتُ: فالنِّصفَ؟ قال: مَا شئتَ، و إنْ زدتَ فهو خيرٌ، قلتُ: فالثلثين؟ قال: مَا شئتَ، فإنْ زِدتَ فهو خيرٌ، قلتُ: أَجعَلُ لك صلاتى كلّها؟ قال: إذاً تُكفَى هَمَّكَ، و يُغفَرُ لك ذَنبُكَ"
أخرجه الترمذى و أحمد والحاكم

ترجمہ: حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب رات کا دو تہائی حصہ چلا جاتا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تھے اور کہتے تھے: اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو، راجفہ آئے گی، اُس کے پیچھے رادفہ، آئی موت ساتھ اس کے جو کچھ اُس میں ہے، آئی موت ساتھ اُس کے جو کچھ اُس میں ہے، تو حضرت ابی نے کہا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ پر درود پاک کی کثرت کرنا چاہتا ہوں تو میں آپ کے لیے اپنے اوراد و وظائف کے وقت سے کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا جو تو چاہے میں نے عرض کی ایک چوتھائی؟ آپ نے فرمایا جو تو چاہے پس اگر تو زیادہ کرے تو وہ تیرے لیے بہتر ہے تو میں نے عرض کی تو نصف؟ آپ نے فرمایا جو تو چاہے۔ پس اگر تو زیادہ کرے تو بہتر ہے، میں نے عرض کی تو دو تہائی؟ آپ نے فرمایا جو تو چاہے پس

اگر تو زیادہ کرے تو وہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کیا میں (اَوْرَاد و وظائف چھوڑ کر) سارا وقت آپ پر درود کے لیے مقرر کردوں؟ آپ نے فرمایا تب یہ تیری مشکلات کو کفایت کرے گا اور تیرے لیے تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
اسے امام ترمذی، امام احمد، اور حاکم نے روایت کیا ہے۔(۱۱)

الحديث الثانى عشر

و عن محمد بن يحيى بن حَبَّان، عن أبيه عن جده: "أنَّ رجلاً قال: يا رسولَ اللّٰهِ! أجعَلُ ثُلُثَ صلاتى عليكَ؟ قال: نعم إنْ شِئتَ، قَالَ الثُّلثين؟ قال: نعم، قال: فصلاتى كلّها؟ فقال رسولُ الله ﷺ: إذاً يَكفيكَ اللّٰهُ ما أَهَمَّكَ مِنْ أَمرِ دنياك و آخرتِكَ" رواه الطبرانى فى الكبير

ترجمہ: حضرت محمد بن یحییٰ بن حبّان سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں (یعنی حضرت حبّان سے) ایک مرد نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں اپنے اوراد و وظائف کا ایک تہائی حصہ آپ پر دُرود پڑھنے کیلیے مقرر کردوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے، اس مرد نے عرض کیا، کیا دو تہائی حصہ کردوں؟ فرمایا "ہاں"۔ اس مرد نے عرض کی کیا اَوْرَاد و وظائف کا تمام وقت مقرر کردوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تب اللہ تجھے کافی ہوگا۔ اس غم میں جو تیری دنیا اور تیری آخرت سے تجھے پیش آئے۔
اس حدیث کو طبرانی نے "کبیر" میں روایت کیا ہے۔(۱۲)

۱۱۔ المستدرك، تفسير سورة الاحزاب، بسم الله الرحمن الرحيم، برقم: ۳۵۷۸

۱۲۔ مجمع الزوائد، باب الصلاة على النبى صلى الله عليه و سلم فى الذعاء وغيره، برقم: ۱۷۲۸۱

الحديث الثالث عشر

حدثنا أنس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ: **"مَنْ صلَّى عليَّ صلاةً واحدةً صلَّى اللّٰهُ عليه عشرَ صلواتٍ و حُطَّتْ عنه عشرُ خطيئاتٍ و رُفِعت له عشرُ درجاتٍ"** أخرجه أحمد و النسائی و ابن حبان فی صحيحه و الحاكم و صحّحه و البخاری فی "الأدب المفرد"

ترجمہ: حدیث بیان کی ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما نے، فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ اور اس سے دس گناہ مٹا دیے جائیں گے اور اس کے لئے دس درجے بلند کیے جائیں گے۔

اسے امام احمد نے، نسائی نے، اور ابن حبان نے اپنی "صحیح" میں اور حاکم نے نقل کیا اور انہوں نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا امام بخاری نے "الادب المفرد" میں۔(۱۳)

الحديث الرابع عشر

و عن أبی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه عن النبی ﷺ قال: **"مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُكتالَ بالمِكيالِ الْأَوفَى، إذا صلَّى علينا أهل البيتِ، فَلْيَقُلْ: اللّٰهم صلِّ على محمدٍ النبيِّ الْأُميِّ، و أزواجه أمَّهاتِ المؤمِنينَ و ذريَّتِه و أهل بيته كما صلّيتَ على آل إبراهيمَ إنَّك حميدٌ مجيدٌ"** أخرجه أبو داؤد

۱۳ـ مسند إمام أحمد بن حنبل، مسند أنس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه، برقم:١١٩٩٨

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو جب وہ ہم پر اور اہل بیعت پر درود پاک پڑھے تو یوں کہے: **اللّٰهم صلِّ على محمدٍ النبيِّ الأميِّ، و أزواجه أمَّهاتِ المؤمِنينَ و ذريَّتِه و أهل بيته كما صلّيتَ على آل إبراهيمَ إنَّك حميدٌ مجيدٌ** (اے اللہ! رحمت نازل فرما امّی نبی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم کی اولاد پر بے شک سراپا ہوا، بزرگی والا ہے)۔

اسے امام ابوداؤد نے نقل کیا ہے۔(۱٤)

الحديث الخامس عشر

و عن عبد الرحمن بن أبی ليلی قال: **"لقينی كعبُ بن عُجْرَةَ فقال: ألا أُهْدِی لك هديةً؟ إنَّ النبيَّ ﷺ خرجَ علينا، فقلنا يا رسولَ اللّٰه! قد علمنا كيفَ نسلِّمُ عليك، فكيف نصلِّي عليك؟ قال: قولوا اللّٰهم صلِّ على محمدٍ و على آل محمد كما صليتَ على آل إبراهيم انَّك حميدٌ مجيدٌ، اللّٰهُم بارك على محمدٍ و على آلِ محمدٍ كما باركتَ على آل إبراهيمَ إنَّكَ حميدٌمجيدٌ"** رواه الجماعة

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن اَبی لیلیٰ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ ملے، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ہدیہ نہ دوں؟ بیشک نبی کریم ﷺ ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! بے شک ہم نے جانا کہ ہم

۱٤ـ سُنَن أبی داود، باب الصلاة على النبی صلی الله عليه و سلم بعد التشهد، برقم: ٩٨٢

آپ پر سلام کیسے بھیجیں، تو ہم آپ پر درُود کیسے پڑھیں؟ فرمایا کہ اللّٰھم صلِّ علی محمدٍ و علی آل محمد کما صلیتَ علی آل إبراھیم انَّك حمیدٌ مجیدٌ، اللّٰھم بارك علی محمدٍ و علی آلِ محمدٍ کما بارکتَ علی آل إبراھیمَ إنَّكَ حمیدٌمجیدٌ" (اے اللہ! رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر، بیشک تو سراہا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آلِ ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگی والا ہے)

اسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔(١٥)

الحدیث السادس عشر

و عن أبی سعید الخُدریّ رضی الله تعالیٰ عنه قال: "قلنا یا رسولَ اللّٰهِ هذا السّلام علیكَ فکیفَ نُصَلِّیْ؟ قالَ: قولوا اللّٰهمَّ صلِّ علی محمدٍ عبدِك و رَسُولِكَ کما صلّیتَ علی إبراهیمَ و بارِكْ علی محمدٍ و آل محمدٍ کما بارکْتَ علی إبراهیمَ و آل إبراهیمَ" أخرجه البخاری و النسائی و ابن ماجه و البیهقی

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدّری رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ سلام آپ پر ہوتو کیسے ہم درُود پڑھیں؟ آپ نے فرمایا، کہو: اللّٰھمَّ صلِّ علی محمدٍ عبدِك و رَسُولِكَ کما صلّیتَ علی إبراهیمَ و بارِكْ علی محمدٍ و آل محمدٍ کما بارکْتَ علی إبراهیمَ و آل إبراهیمَ (اے اللہ رحمت نازل فرما تیرے بندے پر اور تیرے رسول محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر

١٥۔ صحیح مسلم باب الصلاۃ النبی صلی الله علیه و سلم بعد التشهد، ٦٦ (٤٠٦)

جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر)

اسے امام بخاری، نسائی، ابن ماجہ، اور بیہقی نے نقل کیا ہے۔(١٦)

الحدیث السابع عشر

و عن أبی مسعود الأنصاری رضی الله تعالی عنه قال: "أتانا رسولُ اللّٰه ﷺ و نحن فی مجلس سعد بن عُبادة فقال له بشیر بن سعد: أَمَرَنا اللّٰهُ تعالی أنْ نصلِّی علیك؟ قال: فسکَتَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ حتی تمنَّینا أنّه لم یسألهُ ثم قَالَ رسولُ اللّٰه ﷺ: قولوا اللّٰهمّ صلِّ علی محمدٍ و علی آل محمدٍ کما صلیْتُ علی آل إبراهیم و بارك علی محمد و علی آل محد کما بارکْتَ علی إبراهیم فی العالمینَ إنَّك حمیدٌ مجیدٌ و السلام کما قد علمتم" أخرجه مسلم و أبو داؤد و النسائی و الترمذی و البیهقی

ترجمہ: حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم حضرت سعد بن عبادہ کی مجلس میں تھے تو ان سے بشیر بن سعد نے کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں، یا رسول اللہ تو ہم آپ پر کیسے درُود بھیجیں؟ راوی کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہوگئے یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ انہوں نے آپ سے سوال ہی نہ کیا ہوتا۔ پھر رسول اللہ نے فرمایا کہو: اللّٰھمّ صلِّ علی محمدٍ و علی آل محمدٍ کما صلیْتُ علی آل إبراهیم و بارك علی محمد و علی آل محد کما بارکْتَ علی إبراهیم فی العالمینَ إنَّك حمیدٌ مجیدٌ (اے اللہ!

١٦۔ البیهقی، باب صلوۃ علی النبی صلی الله علیه و سلم فی التشهد، برقم:٢٨٥٣

رحمت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر جہانوں میں بیشک تو سراہا ہوا بزرگی والا ہے) اور سلام عرض کرنا اسی طور پر ہے جس طرح تم جانتے ہو۔

اسے امام مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، اور بیہقی نے نقل کیا ہے۔(۱۷)

الحديث الثامن عشر

عن عمرو بن سُلَيم أخبرني أبو حُميد الساعدي رضي الله عنه: **"أنّهم قالوا يا رسول الله! كيفَ نصلّي عليك؟ قال: قولوا اللّهمّ صلِّ على محمد و على أزواجِه و ذريّتِه كما باركتَ على آل إبراهيم إنّك حميدٌ مجيدٌ"** رواه الجماعة إلا الترمذي

ترجمہ: حضرت عمرو بن سُلَیم سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے خبر دی ابو حُمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہوں نے عرض کی یارسول اللہ! ہم آپ پر کیسا درُود پڑھیں؟ آپ نے فرمایا کہو: اللّهمّ صلِّ على محمد و على أزواجِه و ذريّتِه كما باركتَ على آل إبراهيم إنّك حميدٌ مجيد (اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگی والا ہے)

امام ترمذی کے علاوہ ایک جماعت نے اسے روایت کیا۔(۱۸)

۱۷۔ صحيح مسلم، باب صلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد، ٦٥ (٤٠٥)

۱۸۔ صحيح مسلم، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد، برقم:٦٩ (٤٠٧)

الحديث التاسع عشر

و عن رُوَيفع بن ثابت رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله ﷺ: **"مَنْ صَلَّى على محمدٍ و قال اللّهم أنْزِلْهُ المقعدَ المقرَّبَ عندك يومَ القيامةِ وجبَتْ له شَفاعتي"** رواه أحمد و البزار و الطبراني في الأوسط و الكبير

ترجمہ: حضرت رُوَیفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر درُود پڑھا اور کہا: اللّهم أنْزِلْهُ المقعدَ المقرَّبَ عندك يومَ القيامةِ وجبَتْ له شَفاعتي (اے اللہ! اُنہیں اپنے پاس مقرب مقام پر نازل فرما (عطا کر) قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوئی)

اسے امام احمد نے، بزار نے اور طبرانی نے ''اوسط'' میں اور ''کبیر'' میں روایت کیا ہے۔(۱۹)

الحديث العشرون

عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه أنّ رسول الله ﷺ قال: **"أَوْلَى النَّاسِ بي يومَ القيامةِ أكثرُهم عليَّ صلاةً"** أخرجه الترمذي و ابن حبان في "صحيحه"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے بیشک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو لوگوں میں مجھ پر سب سے زیادہ درُود پڑھتا ہے۔

۱۹۔ مسند أحمد، حديث رويفع بن ثابت الانصاري، برقم: ١٦٩٩١

اسے امام ترمذی نے، اور ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں نقل کیا ہے۔(۲۰)

الحدیث الحادی و العشرون

عن أبی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه عن النبی ﷺ **"أیُّما رجلٍ مسلمٍ لم یکن عنده صدقةٌ فلیقُلْ فی دُعائه: اللّٰهم صلِّ علی محمدٍ عبدك و رسولك و صلِّ علی المؤمنین و المؤمنات و المسلمین و المسلمات فإنها له زكاة"** أخرجه البخاری فی "الأدب المفرد" و ابن حبان فی "صحیحه" و أبو یعلی

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔ جس کسی مسلمان مرد کے پاس صدقہ کرنے کے لیے رقم نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی دعا میں یہ کہے: اللّٰهم صلِّ علی محمدٍ عبدك و رسولك و صلِّ علی المؤمنین و المؤمنات و المسلمین و المسلمات (اے اللہ! رحمت نازل فرما تیرے بندے اور تیرے رسول محمد پر اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر) تو یہ اس کے لئے زکوٰۃ ہے۔

اسے امام بخاری نے ''الادب المفرد'' میں اور ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں اور ابویعلی نے نقل کیا ہے۔(۲۱)

۲۰۔ سُنَن الترمذی، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ٤٨٤

۲۱۔ الادب المفرد، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ٦٤٠

الحدیث الثانی و العشرون

عن الحسین بن علی رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال: **"مَنْ ذُكِرْتُ عنده فَخَطِئَ الصلاة علیَّ، خَطِئَ طریقَ الجنَّةِ"** أخرجه الطبرانی فی الكبیر

ترجمہ: امام عالی مقام حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے پس وہ مجھ پر درُود پاک پڑھنا چھوڑ دے اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔

اسے امام طبرانی نے ''الکبیر'' میں نقل کیا ہے۔(۲۲)

الحدیث الثالث و العشرون

و عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضی الله تعالیٰ عنهما أنه سمع النبی ﷺ یقول: **"إذا سَمِعْتُمُ المؤذِّنَ فقولوا مثلَ ما یقولُ ثمَّ صلُّوا علیَّ فإنّه مَنْ صلَّی علیَّ صلاةً صلَّی اللّٰهُ علیه بها عشرا، ثم سَلُوا اللّٰه لیَ الوسیلةَ فإنّها منزلةٌ فی الجنّة لا تنبغی إلّا لعبدٍ من عبادِ اللّٰهِ و أرجو أنْ أكونَ أنا هو فَمَنْ سألَ لیَ الوسیلةَ حلَّتْ له الشّفاعة"** أخرجه مسلم و أبو داؤد و النسائی

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذّن کی آواز سنو تو کہو جیسا وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درُود پاک پڑھو پس جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود

۲۲۔ المعجم الکبیر، علی ابن الحسین عن ابیه رضی الله عنها، برقم: ٢٨٨٧

پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر اس کے بدلے میں دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو پس بیشک وہ (وسیلہ) جنت میں ایک مرتبہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کیلیے ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں ہی وہ بندہ ہوں تو جس نے میرے لیے وسیلہ مانگا اس کے لئے شفاعت حلال ہوگئی۔

اسے امام مسلم نے اور ابوداؤد نے اور نسائی نے نقل کیا ہے۔(۲۳)

الحدیث الرابع و العشرون

و عن أبی الدرداء رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: **"مَنُ صلَّی علیَّ حینَ یُصبح عَشُراً و حینَ یُمسی عَشُراً أَدُرَکَتُهُ شفاعتی یومَ القیامةِ"** أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جس نے صبح دس مرتبہ اور شام دس مرتبہ درُود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہوگی۔

اسے امام طبرانی نے ''المعجم الکبیر'' میں نقل کیا ہے۔(۲٤)

الحدیث الخامس و العشرون

و عن أبی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه أن رسول الله ﷺ قال: **"إذا دخل أحدُکم المسجدَ فَلْیُسَلِّمُ علی النبیّ ﷺ و لیقل: اللّٰهُم افتح لی أبوابَ رحمتِكَ و إذا خرج فلْیُسَلِّمُ علی النّبی ﷺ و لیقل: اللّٰهُم اعُصِمُنِی من الشَّیُطَانِ"** أخرجه ابن ماجه

۲۳۔ صحیح مسلم، باب القول مثل قول الموذن لمن مسمعه ثم یصلی علیه، برقم: ۱۱ (۳۸٤)

۲٤۔ مجمع الزوائد، باب ما یقول إذا أصبح و إذا أمسی، برقم: ۱۷۰۲۲

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نبی کریم پر سلام بھیجے اور کہے: اللّٰھُم افتح لی أبوابَ رحمتِكَ (اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے) اور جب مسجد سے نکلے تو مجھ پر سلام کہے اور کہے: اللّٰھُم اعُصِمُنِی من الشَّیُطَان (اے اللہ! مجھے شیطان سے بچا)۔

امام ابن ماجہ نے اسے نقل کیا ہے۔(۲۵)

الحدیث السادس و العشرون

عن أوس بن أوس رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال قال رسول الله ﷺ **"إنَّ مِنُ أَفضل أَیَّامِکم یومَ الجمعة فیه خُلق آدمُ و فیه قُبِضَ و فیه النَّفُخَةُ و فیه الصَّعُقَةُ، فأَکثِروا علیَّ من الصلاةِ فیه فإنَّ صلا تَکم معروضةٌ علیَّ، قال: قالوا: یا رسول الله! و کیف تُعرَض صلاتُنا علیك و قد أرِمُتَ؟ قال: یقولون: بَلِیُتَ فَقال: إنَّ اللّٰه عزَّ و جلَّ حَرَّمَ علی الأرضِ أجسادَ الأنبیاءِ"** أخرجه أحمد و أبو داؤد و النسائی و ابن ماجة و ابن حبان و الحاکم و البیهقی و ابن خزیمة و غیرهم

ترجمہ: حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک تمہارے دنوں میں سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے اس دن میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اور اسی دن میں اُن کی روح کو قبض کیا گیا۔ اور اسی دن میں صُور پھونکی جائے گی اور اسی دن میں موت ہوگی (صُور کی وجہ سے) تو تم مجھ پر اس دن میں درُود پاک کی کثرت کرو پس بیشک

۲۵۔ سُنَن ابن ماجه، باب الدعاء عند دخول المسجد، برقم: ۷۷۲

تمہارا درُود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، راوی نے فرمایا کہ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ پر ہمارا درُود کیسے پیش کیا جائے گا؟ اور تحقیق آپ وصال فرما چکے ہوں گے، تو آپ نے فرمایا بیشک اللہ عزّ وجلّ نے زمین پر نبیوں کے اجسام کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

اسے امام احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی، ابن خزیمہ، اور دیگر حضرات نے نقل کیا ہے۔(۲۶)

الحدیث السابع و العشرون

و عن أنس بن مالك رضی الله عنه أن النبی ﷺ قال: **"أكثِرُوا الصلاةَ علیَّ یومَ الجُمعة و لیلةَ الجُمعة فمنُ صلّٰی علیَّ صلاةً صلی اللّٰه علیه عَشْراً"** رواه البیهقی فی "السُّنَن الكبری"

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم مجھ پر جمعہ کے دن اور رات درُود پاک کی کثرت کرو پس جو مجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھے گا۔ اللہ عز وجل اُس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

اسے امام بیہقی نے ''السنن الکبریٰ'' میں نقل کیا ہے۔(۲۷)

الحدیث الثامن و العشرون

و عن أبی أُمامة رضی اللّٰه تعالی عنه قال قال رسول اللّٰه ﷺ: **"ما مِنُ قومٍ جَلَسُوا مجلساً ثم قاموا منه لم یذكروا اللّٰه و لم یصلُّوا علی النبیّ ﷺ إلّا كانَ المجلسُ علیهم تِرَةً"** أخرجه

۲۶۔ سُنَن أبی داود، باب فضل یوم الجمعة ولیلة الجمعة، برقم:۱۰۴۷

۲۷۔ السّنن الكبری، باب مایومر به فی لیلة الجمعة ویرمها من كثرة الصلوة علی الرسول صلی الله علیه وسلم، برقم: ۵۹۹۴

الطبرانی فی "الكبیر"

ترجمہ: حضرت ابواُمامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ایسی قوم جو مجلس میں بیٹھے، پھر اس سے کھڑی ہو جائے انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی (ﷺ) پر درُود پاک پڑھا تو ان کی مجلس ان پر حسرت ہوگی۔

اسے امام طبرانی نے ''الکبیر'' میں نقل کیا ہے۔(۲۸)

الحدیث التاسع و العشرون

و عن أبی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه عن النبی ﷺ قال: **"ما جلسَ قومٌ مجلساً لم یذكروا اللّٰه فیه و لم یصلُّوا علی نبیِّهم إلّا كان علیهم تِرَةٌ فإن شاءَ عذَّبَهم و إنُ شَاءَ غفرَ لهم"** أخرجه أحمد و الترمذی و الحاكم و ابن السنی و أبو نعیم

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کوئی قوم مجلس میں بیٹھتی ہے کہ جس میں انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ (ان کے) نبی پر درُود پاک پڑھا تو وہ مجلس ان پر حسرت ہوگی۔ تو اگر وہ (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں سزا دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

اسے امام احمد، ترمذی، حاکم، ابن سنی، اور ابونعیم نے نقل کیا ہے۔(۲۹)

الحدیث الثلاثون

و عن أبی هریرة رضی الله تعالی عنه قال قال رسول الله ﷺ:

۲۸۔ المعجم الكبیر، القاسم بن عبد الرحمان بن یزید الشامی مولیٰ معاویة، برقم: ۷۷۵۱

۲۹۔ سنن الترمذی، باب فی القوم یجلسون ولا یذكرون الله، برقم: ۳۳۸۰

"ما قعدَ قومٌ مَقعداً لم يذكروا الله عزَّ و جلَّ فيه و يصلّون على النّبىّ ﷺ إلّا كان عليهم حسرةً يوم القيامة و إن دخلوا الجنّةَ للثوابِ" رواه أحمد و ابن حبان فى صحيحه و الحاكم

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم مجلس میں نہیں بیٹھتی کہ جس میں انہوں نے اللہ عزّ وجلّ کا ذکر نہ کیا اور نبی پر درُود پاک نہ پڑھا مگر وہ قیامت کے دن اُن پر حسرت ہوگی اگرچہ ثواب کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔

اسے امام احمد نے اور ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں اور حاکم نے نقل کیا ہے۔(۳۰)

الحدیث الحادی و الثلاثون

و عن أبى هانى، أن علـى الجَنَبِىّ حدّثه أنه سمع فَضالَة بن عُبيد يقول: **"سمع رسولُ اللّهِ رجلاً يدعو فى صلاته لم يُمَجِّدِ اللّه و لم يصلِّ على النّبىّ ﷺ فقال رسول الله ﷺ: عَجِلْتَ أيُّها المصلّى ثم علّمهم رسول الله ﷺ و سمع رسولُ الله ﷺ رجلاً يصلّى فمجّدَ اللّهَ و حَمِدَهُ صلّى على النّبىّ ﷺ فقال رسول الله ﷺ: ادْعُ تُجَبْ و سَلْ تُعْطَ"** أخرجه النّسائى و أبو داؤد و الترمذى و ابن حبان و البيهقى

ترجمہ: ابو ہانی سے روایت ہے کہ علی الجنبی نے انہیں بتایا کہ انہوں نے فضالۃ بن عبید کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد کو اپنی نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا کہ اُس نے نہ اللہ کی بزرگی بیان کی اور نہ نبی پر درُود پاک پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے نمازی! تو نے جلدی کی پھر رسول اللہ ﷺ نے

۳۰۔ مسند أحمد، مسند أبى هريرة، برقم: ۹۹۶۵۔ صحيح ابن حبان، برقم: ۵۹۱

ان کو تعلیم دی اور رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد کو نماز پڑھتے ہوئے سُنا (یعنی دیکھا) اس نے اللہ کی بزرگی بیان کی اور اس کی حمد بیان کی اور نبی پر درُود پاک پڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دعا مانگ قبول کی جائیں گی اور مانگ عطا کیا جائے گا۔

اسے امام نسائی، ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان، اور بیہقی نے نقل کیا ہے۔(۳۱)

الحدیث الثانی و الثلاثون

و عن عبد اللّه بن مسعود رضى اللّه تعالىٰ عنه قال: **"إذا أرادَ أحدُكم أنْ يسألَ فلْيبدأ بالمَدْحَةِ و الثناءِ على اللّه بما هو أهله ثم ليصلِّ على النبى ﷺ ثم ليسألُ بعدُ فإنّه أجدرُ أنْ ينجحَ"** أخرجه الطبرانى فى "الكبير" و عبد الرزاق

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا مانگنے کا ارادہ کرے تو اللہ پر ایسی حمد وثناء کے ساتھ شروع کرے۔ جس کے وہ لائق ہے پھر چاہیے کہ نبی کریم ﷺ پر درُود پاک پڑھے پھر اس کے بعد دعا مانگے۔ تو وہ زیادہ لائق ہے کہ وہ کامیاب ہو۔

اسے امام طبرانی نے، الکبیر میں اور عبد الرزاق نے نقل کیا ہے۔(۳۲)

الحدیث الثالث و الثلاثون

و عن علىّ بن أبى طالب رضى الله تعالىٰ عنه قال: **"كلُّ دعاءٍ محجوبٍ حتى يصلّى على محمد ﷺ و آل محمد"** رواه الطبرانى فى "الأوسط" موقوفاً و الدّيلمى عن أنس مرفوعاً و

۳۱۔ سنن النسائى، باب التحميد و الصلاة على النبى صلى الله عليه و سلم، برقم: ۱۲۸۴

۳۲۔ المعجم الكبير، برقم: ۸۷۸۰

رواہ غیرهما

ترجمہ: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں ہر دعا کو محجوب ہے (یعنی معلق رہتی ہے) یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درُود پاک پڑھا جائے۔

روایت کیا اسے امام طبرانی نے ''اوسط'' میں موقوفاً اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً اور دیگر حضرات نے اسے روایت کیا۔(۳۳)

الحدیث الرابع و الثلاثون

و عن موسی بن طلحة قال سألت زید بن خارجة قال: أنا سألت رسول الله ﷺ فقال: **"صلُّوا عليَّ واجتَهدوا فی الدعاء و قولوا: اللّٰهم صلِّ علی محمد و علی آل محمدٍ"** رواه أحمد و النسائی و غيرهما

ترجمہ: حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن خارجہ سے سوال کیا انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا، مجھ پر درُود پڑھو اور دعا میں کوشش کرو اور تم کہو: اللّٰهم صلِّ علی محمد و علی آل محمد (اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر)
اسے امام احمد، نسائی اور دیگر حضرات نے نقل کیا ہے۔(۳۴)

الحدیث الخامس و الثلاثون

و عن أبی بکر الصدیق رضی اللّٰه تعالیٰ عنه قال قال رسول الله ﷺ: **"أكثِروا الصَّلاةَ علیَّ فإنَّ اللّٰهَ وكَّلَ بی مَلَكاً عند**

۳۳۔ المعجم الأوسط، من اسمه أحمد، برقم: ۷۲۱

۳۴۔ سنن النسائی، نوع آخر باب کیف الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ۱۲۹۲

قبری فإذا صلّی عليّ رجلٌ من أمّتی قال لی ذلك المَلَك: یا محمدُ إنَّ فلانَ بن فلان صلَّی علیك السَّاعة" أخرجه الدیلمی فی "مسند الفردوس"

ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درُود پاک کی کثرت کرو، پس بیشک اللہ نے میرے لیے ایک فرشتہ میری قبر کے پاس مقرر فرمایا ہے تو جب میری اُمت میں سے کوئی مجھ پر درُود پڑھتا ہے تو مجھ سے وہ فرشتہ کہتا ہے اے محمد! بیشک فلاں بن فلاں نے آپ پر اس وقت درُود پاک پڑھا۔
اسے دیلمی نے ''مسند الفردوس'' میں نقل کیا ہے۔(۳۵)

الحدیث السادس و الثلاثون

عن عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ قال قال رسول اللّٰه ﷺ: **"إنَّ للّٰه ملائكةً سَیَّاحِینَ فی الأرض یُبَلِّغُونی مِنْ أُمَّتی السَّلامَ"** رواه أحمد و النسائی و ابن حبان فی "صحیحه" و الدارمی وغيرهم

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے زمین پر سیر کرنے والے کچھ فرشتے ہیں وہ مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔
اسے امام احمد، نسائی، ابن حبان نے اپنی ''صحیح'' میں، دیلمی اور دیگر حضرات نے نقل کیا ہے۔(۳۶)

۳۵۔ اللبانی سلسلة الاحادیث الصحیحة، برقم: ۱۵۳۰

۳۶۔ سُنَن النسائی، باب السلام علی النبی صلی الله علیه وسلم، برقم: ۱۲۸۲

الحديث السابع و الثلاثون

عن أبى هريرة رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول اللّٰه ﷺ: **"لا تجعلوا بيوتكم قُبوراً و لا تجعلوا قَبْرى عيداً و صلُّوا عليَّ فإنَّ صَلاتَكم تُبَلِّغُنِى حيثُ كنتم"** رواه أحمد و أبو داؤد

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ (یعنی جیسے نمازِ عید سال میں پڑھی جاتی ہیں اِس طرح ایک مرتبہ میری قبر پر نہ آؤ بلکہ کثرت سے آؤ) اور مجھ پر درُود پاک پڑھو۔ پس بیشک تمہارا درُود پاک مجھ تک پہنچتا ہے تم جہاں کہیں ہو۔

اسے امام احمد، اور ابوداؤد نے نقل کیا ہے۔(۳۷)

الحديث الثامن و الثلاثون

و عن الحسن بن على رضى اللّٰه تعالىٰ عنهما أن رسول اللّٰه ﷺ قال: **"حيثُما كنتم فصلُّوا عليَّ فإنَّ صَلاتَكم تَبْلُغُنِى"** رواه الطبرانى فى "الكبير" و "الأوسط"

ترجمہ: حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درُود پاک پڑھو پس بیشک تمہارا درُود پاک مجھ تک پہنچتا ہے۔

امام طبرانی نے ''کبیر'' اور ''اوسط'' میں نقل کیا ہے۔(۳۸)

۳۷۔ سُنَن أبى داؤد، باب زيارة القبور، برقم: ۲۰۴۲

۳۸۔ المعجم الأوسط، من اسمه أحمد، برقم: ۳۶۵۔
المعجم الكبير، حسن بن عن أبيه رضى الله عنها، برقم: ۲۷۲۹

الحديث التاسع و الثلاثون

و عن أنس بن مالك رضى اللّٰه تعالىٰ عنه قال قال رسول اللّٰه ﷺ: **"مَنْ صلَّى عليَّ صلاةً واحدةً بلغَتْنِى صلاتُه و صلَّيْتُ عليه و كُتب له سوى ذلك عشرُ حسناتٍ"** رواه الطبرانى فى "الأوسط"

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھا اس کا درُود پاک مجھ تک پہنچتا ہے اور میں نے اُس پر رحمت کی دعا کرتا ہوں اس کے علاوہ دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

اسے امام طبرانی نے ''الاوسط'' میں نقل کیا ہے۔(۳۹)

الحديث الأربعون

و عن أبى هريرة رضى الله تعالىٰ عنه أن رسول اللّٰه ﷺ قال: **"ما مِنْ أحدٍ يسلِّمُ عليَّ إلَّا رَدَّ اللّٰهُ عليَّ روحى حتّٰى أَرُدَّ عليه السَّلامَ"** أخرجه أحمد و أبو داؤد

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا شخص نہیں کہ وہ مجھ پر سلام بھیجتا ہو مگر یہ کہ اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

اسے امام احمد اور ابوداؤد نے نقل کیا ہے۔(۴۰)

۳۹۔ المعجم الاوسط، من اسمه احمد، برقم: ۱۶۴۲

۴۰۔ سُنَن أبى داؤد، باب زيارة القبور، برقم: ۲۰۴۱